السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جلال الدین السویطی کی کتاب : ''الاتقان فی علوم القرآن جلد دوم اردو ایڈیشن'' شائع کردہ میر محمد کراچی صفحہ نمبر ۴۸۱ میں حدیث ہے کہ مسند احمد میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آیت الکرسی قرآن کا ایک چوتھائی ہے۔ (یعنی ثواب میں ربع قرآن کے برابر ہے)

آپ براہ کرم مسند احمد میں سیدنا انس کی روایات میں حدیث بالاتلاش کر کے حدیث کی اسنادی تحقیق منظر عام پر لاکر آگاہ فرمائیں تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ آیۃ الکرسی کی مندرجہ بالا فضیلت ثابت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

الاتقان للسیوطی، نسخہ عربیہ (ج ۲ص ۱۹۵) کی محولہ بالا روایت مسند احمد (ج۳ص ۲۲۱) الثواب لابی الشیخ الاصبہانی (الجامع الصغیر للسیوطی حدیث ۲۱ کنز العمال حدیث ۲۵۳۶) اور الفردوس للدیلمی (فیض القدیر للمنذری ج ۱ص ۸۰، ۸۱) میں سلمہ بن وردان عن انس رضی اللہ عنہ کی سند کے ساتھ موجود ہے۔ یہی روایت سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن باب ماجاء فی اذازلزلت حدیث: ۲۸۹۵ میں سلمہ بن وردان عن انس کی سند کے ساتھ مطولا موجود ہے لیکن اس میں آیت الکرسی کا ذکر سہوایا روایتا حذف ہے۔ واللہ اعلم

اگرچہ امام ترمذی نے اس سند کو ''حسن'' قرار دیا ہے لیکن اصول حدیث کی رو سے یہ سند ضعیف ہے۔ سلمہ بن وردان کو جمہور محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے جیسا کہ راقم الحروف نے تقریب التہذیب کے حاشیہ پر ثابت کیا ہے۔ حافظ ذہبی نے اسے ''لین الحدیث'' (المغنی فی الضعفاء ج ۱ص ۴۳۳) یعنی ضعیف اور حافظ ابن حجر نے ''ضعیف'' کہا ہے۔ (تقریب التہذیب مع تحقیق الاثری ص ۱۳۱)

حافظ نورالدین الہیثمی یہ روایت نقل کر کے لکھتے ہیں: ''رواہ احمد وسلمة ضعیف'' اسے احمد نے روایت کیا ہے اور (اس کا راوی) سلمہ ضعیف ہے۔ (مجمع الزوائدج ۷، ص ۱۴۷)

سلمہ بن وردان کے بارے میں ابوحاتم رازی اور الحاکم النیسابوری نے یہ جرح مفسر کی ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سلمہ مذکور کی عام روایتیں منکر ہیں۔ امام ابن عدی الکامل میں اور حافظ الذہبی میزان الاعتدال (ج ۲ ص ۱۹۳) میں سلمہ کی درج بالا روایت بطور منکر روایت لائے ہیں۔ علامہ سیوطی جیسے متساہل محدث نے بھی اس روایت کو ''ضعیف'' ہی قرار دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص283

محدث فتویٰ